معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

-1 ☆ "ایران صغیر" یا "سوئیس آسیا" کسے کہتے ہیں؟
(الف) مری کو (ب) کشمیر کو ✓
(ج) سوات کو (د) گلگت کو

-2 ☆ کشمیر کی سب سے لمبی سرحد کس ملک سے ملتی ہے؟
(الف) انڈیا (ب) چین
(ج) پاکستان ✓ (د) ایران

-3 ☆ کشمیر کو جانے والے کتنے راستے پاکستان کے قبضے میں ہیں؟
(الف) تین (ب) پانچ
(ج) سات ✓ (د) نو

-4 ☆ ہندوستان کے پاس کشمیر میں داخل ہونے کے لیے کتنے زمینی راستے ہیں؟
(الف) ایک ✓ (ب) دو
(ج) تین (د) چار

-5 ☆ کشمیر کتنی صدیوں سے پاکستان کا اٹوٹ انگ رہا ہے؟
(الف) دو صدیوں سے (ب) تین صدیوں سے
(ج) چار صدیوں سے (د) پانچ صدیوں سے ✓

☆☆☆☆☆

درس بیست و هفتم

ستائیسواں سبق

سائیں سہیلی سرکارؒ

مصنف: معین نظامی

متنِ فارسی:

بزرگترین عارف کشمیر آزادِ فعلی، سید غلام محمد شاه به لقب "سائین سهیلی سرکارؒ" معروف است۔ چون مریدانش را اغلب "سهیلی" می گفت، بنابراین، بدین کلمه ملقب شد۔ کلمهٔ "سائین" و "سرکار" را به معنی "آقا" به کار می برند و کلمه "سهیلی" به معنی دوست، درمیان زنان به کار می رود۔

اصلش از ساداتِ کاظمی ملتان بود۔ اجدادش ازملتان به گجرات [پاکستان] مهاجرت کردند۔ وی ازمَحضرِ پدر بزرگوارش و دیگر علمای نامی آن زمان کسبِ فیض کرد۔ وی در شانزده سالگی تحصیلات خود رابه پایان رسانید۔ مدتی نگذشت که پیرِمردی را به خواب دید که به وی فرمود: "من شمس الدین هستم۔ فوری پیش من به "سیال" بیا!" آن پیرمرد خواجه شمس الدین سیالوی [سیال شریف۔ سرگودها] بود که از بزرگترین مشائخ چشتی نظامی و مرشد و مرادهزاران نفر بود۔ عرفایی چون پیر سید حیدر شاهؒ [جلال پور۔ جهلم] ، خواجه محمد معظم الدینؒ [معظم آباد۔ سرگودها] و پیر سید مهر علی شاهؒ [گولرا۔ اسلام آباد] از مریدان وی بودند۔

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
کشمیر آزاد فعلی	موجودہ آزاد کشمیر	نامی	معروف
اغلب	اکثر	پایان رسانید	اس نے مکمل کی

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

موجودہ آزاد کشمیر کے سب سے بڑے عارف سید غلام محمد شاہ "سائیں سہیلی سرکارؒ" کے لقب سے معروف ہیں۔ چونکہ وہ اپنے مریدوں کو اکثر سہیلی کہہ کر پکارتے تھے۔ اس لیے اسی لفظ سے موسوم ہوئے۔ لفظ "سائیں" اور "سرکار" "صاحب" کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے اور لفظ "سہیلی" دوست کے معنوں میں ہے جو عورتوں کے درمیان استعمال ہوتا ہے۔

وہ بنیادی طور پر ملتان کے کاظمی سید تھے۔ ان کے اجداد نے ملتان سے گجرات (پاکستان) ہجرت کی۔ انہوں نے اپنے والد محترم اور اس زمانے کے نامور علماء سے کسب فیض کیا۔ انہوں نے سولہ سال کی عمر میں اپنی تعلیم مکمل کر لی۔ تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ انہوں نے ایک بوڑھے آدمی کو خواب میں دیکھا جس نے ان سے فرمایا: "میں شمس الدین ہوں۔ فوراً میرے پاس 'سیال' آ ؤ!" وہ بوڑھے آدمی خواجہ شمس الدین سیالوی (سیال شریف سرگودھا) تھے۔ جو چشتی نظامی کے سب سے بڑے مشائخ میں سے تھے اور ہزاروں آدمیوں کے پیر و مرشد تھے۔ پیر سید حیدر شاہ (جلال پور جہلم)، خواجہ محمد معظم الدین (معظم آباد، سرگودھا) اور پیر سید مہر علی شاہ (گولڑا، اسلام آباد) جیسے عارف ان کے مریدوں میں سے تھے۔

☆ ☆ ☆

متنِ فارسی:

سیدغلام محمد شاه به زودی ، به سیال شریف رسید و به دستِ حضرت خواجه شمس الدین سیالویؒ بیعت کرده، به مجاهده و ریاضت پرداخت۔ چون مراحلِ سلوک را با موفقیت پیمود ، به خلافتِ مرشد مشرف گردید۔ وی نزدیک سی سال در جاهای مختلف شهرستانهایی چون راولپندی

، حسن ابدال ، هری پور، ایبت آباد، مانسهره و مظفرآباد [پایتخت کشمیرآزاد] ریاضتها کشید۔ ریاضت گاه های وی، در همهٔ این شهرها زیارتگاه مردم است۔

وی در زندگی خودش در تمام منطقه مشهورشده بود۔ تعداد مریدان وی خیلی زیاد است که در پاکستان ، هندوستان، افغانستان و بعضی از کشورهای دیگر به سر می برند۔ مردم کشمیر وی را ازهمه بیشتر دوست دارند و با وی ارادت ویژه ای می ورزند۔

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
ملک	کشور	عبادت وریاضت	مجاهده وریاضت
خاص ارادت	ارادتِ ویژه	کامیابی	موفقیت

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

سید غلام محمد شاہ جلد ہی سیال شریف پہنچے اور حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی کے ہاتھ پر بیعت کر کے عبادت وریاضت کا سلسلہ شروع کیا۔ جب سلوک کے مراحل کو کامیابی سے طے کر چکے تو مرشد کی خلافت سے شرفیاب ہوئے۔ انہوں نے تقریباً تیس سال تک مختلف جگہوں، راولپنڈی، حسن ابدال، ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ اور مظفر آباد (آزاد کشمیر کا دارالحکومت) جیسے شہروں میں ریاضت کی۔ ان تمام شہروں میں ان کی ریاضت گاہیں لوگوں کی زیارت گاہ ہیں۔

وہ اپنی زندگی میں تمام علاقوں میں مشہور ہو گئے تھے۔ ان کے مریدوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو پاکستان، ہندوستان، افغانستان اور بعض دوسرے ممالک میں رہتے ہیں۔ کشمیر کے لوگ انہیں سب سے زیادہ پسند کرتے ہیں اور ان سے خاص عقیدت رکھتے ہیں۔

☆ ☆ ☆

متنِ فارسی:

سائین سهیلی سرکارؒ رند سرمست ولی کاملاً پایبند شریعت بود۔ او شریعت وطریقت را یکی می دانست و مریدانش را همیشه برای اطاعتِ شریعت توصیه می کرد۔ وی گوشه گیری را دوست داشت و زیاد حرف نمی زد۔ یك حالتِ محویتِ قلندرانه ای داشت۔ گاهی درآن حالت سکر ، ابیات عارفانه به زبان پنجابی می سرود که زبان زدِ خاص وعام است۔

علاوه بر مردمِ عامه، رؤسای آن نواحی ، حتی مهاراجهٔ کشمیر هم به خانقاهش رفت و آمد داشت۔ رفتار وی باهمهٔ مراجعین یکسان بود۔ اگر کسی هدیه ای می کرد، فوری به دیگران می داد۔

گویند که قبل از رحلتش خیلی خوشحال بود وبه یاران می گفت: " دیگر وقتِ رفتن نزدیك شده است " سرانجام در ۲۰ ژانویه ۱۹۰۰ م در مظفرآباد در گذشت۔ آرامگاهش در آنجا

زیارتگاہ ارداتمندان است۔

☆ ☆ ☆

مشکل الفاظ کے معانی

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
سلوک	رفتار	تاکید، سفارش	توصیہ
رجوع کرنے والے	مراجعین	مستی کی کیفیت	حالتِ محویت
آخرکار	سرانجام	سرمستی و مدہوشی	سکر

☆ ☆ ☆

ترجمہ:

سائیں سہیلی سرکار سرمست رند لیکن مکمل طور پر شریعت کے پابند تھے۔ وہ شریعت اور طریقت کو ایک سمجھتے تھے اور ہمیشہ اپنے مریدوں کو شریعت کی اطاعت کرنے کی تاکید کرتے تھے۔ وہ گوشہ نشینی پسند کرتے تھے اور زیادہ بات نہیں کرتے تھے۔ ان پر قلندرانہ مستی کی کیفیت طاری تھی۔ کبھی اسی سرمستی اور مدہوشی کی حالت میں عارفانہ کلام پنجابی زبان میں کہتے جو ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔

عام آدمیوں کے علاوہ نواحی علاقوں کے سربراہ حتیٰ کہ کشمیر کے مہاراجہ بھی ان کی خانقاہ پر آتے جاتے رہتے۔ ان کا سلوک سب رجوع کرنے والوں کے ساتھ یکساں تھا۔ اگر کوئی شخص کچھ تحفہ کے طور پر دیتا تو وہ فوراً دوسروں کو دے دیتے۔

کہتے ہیں کہ وہ اپنی وفات سے پہلے بہت خوش تھے اور اپنے دوستوں سے کہتے تھے: ''اب میرے جانے کا وقت قریب آ گیا ہے۔'' آخرکار ۲۰ جنوری ۱۹۰۰ عیسوی میں مظفر آباد میں وفات پا گئے۔ ان کی آرامگاہ وہاں عقیدت مندوں کی زیارت گاہ ہے۔

☆ ☆ ☆

پرسش کا حل

سوال ۱۔ معنی کلمہ سہیلی چیست؟

(لفظ سہیلی کا کیا معنی ہے؟)

جواب: معنی کلمہ سہیلی دوست دختر است۔

(لفظ سہیلی سے مراد وہ لڑکی جو دوست ہو)

سوال ۲۔ سائیں سہیلی سرکار مرید کہ بود؟

(سائیں سہیلی سرکار کن کے مرید تھے؟)

جواب: سائیں سہیلی سرکار مرید خواجہ شمس الدین سیالوی بود۔

(سائیں سہیلی سرکار خواجہ شمس الدین سیالوی کے مرید تھے)

سوال ۳۔ وی بہ چہ زبان شعر می سرود؟

(وہ کس زبان میں شعر کہتے تھے؟)

جواب: وی در زبان پنجابی شعر می سرود۔

(وہ پنجابی زبان میں شعر کہتے تھے)

سوال۴۔ وی قبل از رحلتش بہ مردم چہ می گفت؟

(وہ اپنی وفات سے پہلے لوگوں سے کیا کہتے تھے؟)

جواب: وی قبل از رحلتش بہ مردم می گفت: دیگر وقتِ رفتن نزدیک شدہ است۔

(وہ اپنی وفات سے پہلے لوگوں سے کہتے تھے: اب جانے کا وقت نزدیک آ گیا ہے)

سوال ۵۔ آرامگاہِ وی در کجا است؟

(ان کا مزار کہاں واقع ہے؟)

جواب: آرامگاہِ وی در مظفر آباد، کشمیر آزاد است۔

(ان کا مزار مظفر آباد آزاد کشمیر میں واقع ہے)

☆ ☆ ☆

تمرین کا حل

سوال۱۔ سبق میں استعمال ہونے والے مرکب اضافی اور توصیفی الگ الگ لکھیے۔

جواب:

مرکب اضافی: عارفِ کشمیر۔ درمیانِ زنان۔ محضرِ پدر۔ کسبِ فیض

مرکب توصیفی: علمای نامی۔ پیر مرد۔ ارادتِ ویژہ۔ حالتِ محویت

سوال۲: مندرجہ ذیل افعال کون سے ہیں۔ ان کی گردانیں مع ترجمہ لکھیے۔

بہ کار می رود۔ بہ پایان رسانید۔ پیمود۔ می دانست۔ درگذشت

جواب: بہ کار می رود (استعمال ہوتا ہے) فعل مضارع اخباری

بہ کار می رود سے گردان:

واحد غائب:	او بہ کار می رود۔	(وہ استعمال ہوتا ہے)
جمع غائب:	آنہا بہ کار می روند۔	(وہ استعمال ہوتے ہیں)
واحد حاضر:	تو بہ کار می روی۔	(تو استعمال ہوتا ہے)
جمع حاضر:	شما بہ کار می روید۔	(آپ استعمال ہوتے ہیں)
واحد متکلم:	من بہ کار می روم۔	(میں استعمال ہوتا ہوں)
جمع متکلم:	ما بہ کار می رویم۔	(ہم استعمال ہوتے ہیں)

۲۔ بہ پایان رسانید (مکمل کیا) فعل ماضی مطلق

بہ پایان رسانید سے گردان:

واحد غائب:	او بہ پایان رسانید۔	(اس نے مکمل کیا)

www.downloadclassnotes.com

جمع غائب: ایشان بہ پایان رسانیدند۔ (انہوں نے مکمل کیا)
واحد حاضر: تو بہ پایان رسانیدی۔ (تو نے مکمل کیا)
جمع حاضر: شما بہ پایان رسانیدید۔ (آپ نے مکمل کیا)
واحد متکلم: من بہ پایان رسانیدم۔ (میں نے مکمل کیا)
جمع متکلم: ما بہ پایان رسانیدیم۔ (ہم نے مکمل کیا)

۳۔ پیمود (طے کیا) فعل ماضی مطلق
پیمود سے گردان:

واحد غائب: او پیمود۔ (اس نے طے کیا)
جمع غائب: ایشان پیمودند۔ (انہوں نے طے کیا)
واحد حاضر: تو پیمودی۔ (تو نے طے کیا)
جمع حاضر: شما پیمودید۔ (آپ نے طے کیا)
واحد متکلم: من پیمودم۔ (میں نے طے کیا)
جمع متکلم: ما پیمودیم۔ (ہم نے طے کیا)

۴۔ می دانست (جانتا تھا) فعل ماضی استمراری
می دانست سے گردان:

واحد غائب: او می دانست۔ (وہ جانتا تھا)
جمع غائب: آنہا می دانستند۔ (وہ جانتے تھے)
واحد حاضر: تو می دانستی۔ (تو جانتا تھا)
جمع حاضر: شما می دانستید۔ (آپ جانتے تھے)
واحد متکلم: من می دانستم۔ (میں جانتا تھا)
جمع متکلم: ما می دانستیم۔ (ہم جانتے تھے)

۵۔ درگذشت (انتقال کر گیا) فعل ماضی مطلق
درگذشت سے گردان:

واحد غائب: او درگذشت۔ (وہ انتقال کر گیا)
جمع غائب: ایشان درگذشتند۔ (وہ انتقال کر گئے)
واحد حاضر: تو درگذشتی۔ (تو انتقال کر گیا)
جمع حاضر: شما درگذشتید۔ (آپ انتقال کر گئے)
واحد متکلم: من درگذشتم۔ (میں انتقال کر گیا)
جمع متکلم: ما درگذشتیم۔ (ہم انتقال کر گئے)

سوال ۳۔ مندرجہ ذیل حروف کو جملوں میں استعمال کیجئے۔
از۔ در۔ بہ۔ چون۔ ولی

www.downloadclassnotes.com

جواب:

از: از اینجا تا اسلام آباد داشت باران می بارید۔
(یہاں سے اسلام آباد تک بارش ہو رہی تھی)

در: کتاب در اطاق روی میز است۔
(کتاب کمرے میں میز پر ہے)

بہ: بہ برادر بزرگت سلام من برسان۔
(اپنے بڑے بھائی کو میرا سلام دیں)

چون: بزرگانی چون علامہ اقبالؒ و محمد علی جناحؒ پاکستان را تأسیس نمودند۔
(علامہ اقبالؒ اور محمد علی جناحؒ جیسے بزرگوں نے پاکستان بنایا)

ولی: آنہا بہ خانہ شما آمدند ولی شما در خانہ تشریف نداشتید۔
(وہ آپ کے گھر آئے لیکن آپ گھر پر تشریف نہیں رکھتے تھے)

☆☆☆☆☆☆

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے۔

-1 ☆ موجودہ آزاد کشمیر کے سب سے بڑے عارف کا نام ہے:
(الف) سچل سرمست (ب) سخی سرور
(ج) سائیں سہیلی سرکار ✓ (د) امام بری

-2 ☆ سائیں سہیلی سرکار کا اصل نام تھا:
(الف) سید باقر علی شاہ (ب) سید غلام محمد شاہ ✓
(ج) سید غلام علی شاہ (د) سیّد باقر حسین شاہ

-3 ☆ بنیادی طور پر سائیں سہیلی سرکار کا تعلق کس شہر سے تھا؟
(الف) ملتان ✓ (ب) لاہور
(ج) مظفر آباد (د) راولپنڈی

-4 ☆ سائیں سہیلی سرکار نے کتنے برس کی عمر میں تعلیم مکمل کی؟
(الف) 12 سال (ب) 15 سال
(ج) 16 سال ✓ (د) 21 سال

-5 ☆ مدہوشی کی حالت میں سائیں سہیلی سرکار کس زبان میں عارفانہ کلام کہتے؟
(الف) اردو (ب) فارسی
(ج) سرائیکی (د) پنجابی ✓

www.downloadclassnotes.com